حضرت قاسم

شبّر کا لال دشت میں دولھا بنا ہے آج — چہرہ پہ ہائے زخموں کا سہرا سجا ہے آج
زخموں سے خون فرق پہ سب بہہ رہا ہے آج — سر تا قدم وہ تیغوں سے زخمی ہوا ہے آج
بجلی گرائی تیغ کی اعدا پہ شان سے
تھی جنگ بے مثال یہ تشنہ دہان سے

ہاں گھیرو ابن سعد پکار ہزار حیف — لشکر وہ گھیرتا ہوا آیا ہزار حیف
لاکھوں کا نرغہ قاسم تنہا ہزار حیف — کھاتا ہے زخم جسم پہ پیاسہ ہزار حیف
تلواریں چل رہی ہیں اک آفت کا وقت ہے
خوں میں نہا رہے ہیں مصیبت کا وقت ہے

www.emarsiya.com

حملہ لعینوں کا جو ہوا وا مصیبتا گھوڑے پہ جھومنے وہ لگا وامصیبتا
قاسم کو غش جو آنے لگا وامصیبتا گھوڑے سے وہ زمیں پہ گرا وامصیبتا
زخمی تھا جسم ہائے وہ تڑپے زمین پر
جلتی ہوئی زمین تھی کانپے زمین پر

چلائے عمو جان مدد کرنے آیئے سر کاٹنے کو آتے ہیں اعدا ہٹایئے
حاشانہ دیر آنے میں عمو لگایئے للہ جلد آیئے آکر بچایئے
جلد آیئے بھتیجہ کی رحلت کا وقت ہے
مشکلکشا کے لال اعانت کا وقت ہے

جھپٹے حسینؑ امام جو چمکا کے ذولفقار بھاگی وہ فوج ہائے یمیں سے سوے یسار
قاسم کو روندتے ہوئے بھاگے وہ راہوار ٹاپوں کا درد سہہ گیا شبر کا یا دگار
سب خوں سے کربلا کی زمیں لال ہوگئی
پیاسہ کی لاش گھوڑوں سے پامال ہوگئی

کٹتا رہا وہ زخمی بدن وا مصیبتا روندا گیا غریب کا تن وا مصیبتا
خوں میں بھرا وہ تشنہ دہن وامصیبتا لٹتا ہے زندگی کا چمن وامصیبتا
پامال ہو کے ہائے تڑپنا غریب کا
خوں میں بھرا ہوا ہے سراپا غریب کا

www.marsiya.com

آئے حسینؑ دیکھا عجب درد کا سماں خون میں بھرے ہیں اور رگڑتے ہیں ایڑیاں
پامال جسم اور سسکتی ہوئی ہے جاں حسرت سے دیکھا شاہ کو لے لے کے ہچکیاں
اک آہ سرد کھینچ کے بے جان ہو گئے
قاسم غریب موت کے سایہ میں سو گئے

بولے حسینؑ ہائے میرے لال مر گئے مہمان آ کے تشنہ دہن کوچ کر گئے
پامال ہو کے ہائے جہاں سے گذر گئے حسرت کی موت آ گئی تم ہائے مر گئے
کیسے نہ روؤں میں غم تازہ ہے سامنے
پامال آ پکا یہ جنازہ ہے سامنے

شہ نے عبا میں لاش کے ٹکڑے اٹھا لئے رو رو کے ہائے سینہ سے اپنے لگا لئے
مسند پہ لا کے لاش کے ٹکڑے سجا دیئے رخسار خوں بھرے ہوئے ماں کو دکھا دئے
فروا پکاری حال ہے کیسا جواب دو
بیٹا جواب دو میرے بیٹا جواب دو

ہے ہے دلہن جو آتی ہے دولھا کی لاش وہ اشکِ غم بہاتی ہے دولھا کی لاش پر
اک چوٹ دل پہ پاتی ہے دولھا کی لاش پر بیوہ بنای جاتی ہے دولھا کی لاش پر
بیوہ دلہن جو آنکھوں سے آنسو بہاتی تھی
رونے کی چار سمت سے آواز آتی تھی

فروا پکاری اے میرے بیٹا اٹھو اٹھو روتی دولہن ہے لاش پہ دولہا اٹھو اٹھو

ہے ہے رچا یا بیاہ یہ کیسا اٹھو اٹھو دولہن بنای جاتی ہے بیوہ اٹھو اٹھو

کبرا دولہن کی ہائے یہ قسمت بگڑ گئی

گھونگٹ نہ اترا ہائے غضب مانگ اجڑ گئی

مدحت کہے کہ پرسہ لو محبوب کبریا یا مرتضیٰ حسینؑ و حسنؑ بی بی فاطمہؑ

معصوم چودہ اور ہر ایک آل مصطفیٰؐ یا بی بی فروا لیجئے پرسہ شہید کا

قاسم کا پرسہ لیجئے یا بارہویں امامؑ

پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امامؑ

www.emasiya.com